(۴) مفتی محمد قیصر زمان اور محمد اعجاز مسلم گاؤں وڈا کخامہ بہبودی حضرو تحصیل وضلع اٹک۔

۞ رئیس التحریر مولانا سید نصیب علی شاہ (ایم این اے) وادارۃ المباحث الاسلامیہ ۞

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بعد از سلام مسنون کے عرض خدمت ہے کہ آپ کا سہ ماہی بوساطت ایک دوست کے مطالعہ کیا۔ ماشاءاللہ بڑا مفید ثابت ہوا اور اس گئے گزرے دور میں تحقیق اسلامی کے مجال میں یہ آپ کی بہت بڑی کاوش ہے۔

وفقكم الله للمزيد المزيد وألبسه لباس القبول.

(۵) روزنامہ اوصاف میں شائع شدہ ڈائری۔

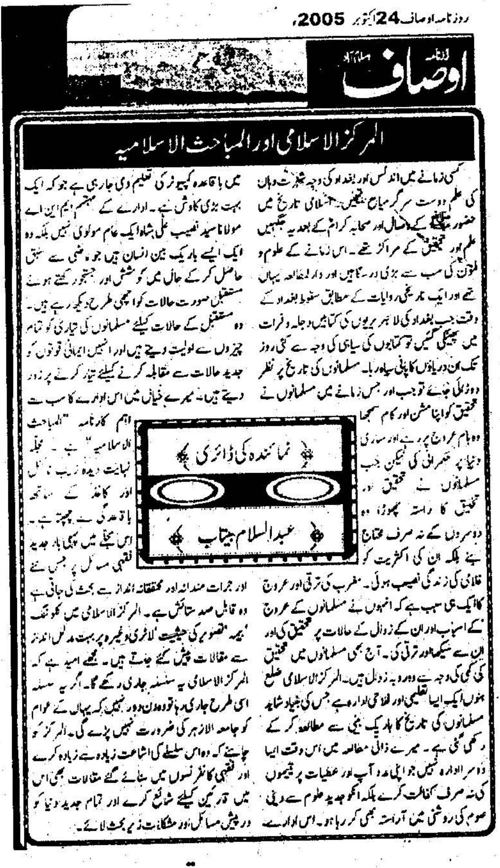

روزنامہ اوصاف 24 اکتوبر 2005ء

روزنامہ اوصاف اسلام آباد

المرکز الاسلامی اور المباحث الاسلامیہ

۞ نمائندہ کی ڈائری ۞

۞ عبدالسلام بیتاب ۞

کسی زمانے میں اندلس اور بغداد کی وجہ شہرت وہاں کی علم دوست سرگرمیاں تھیں۔ اسلامی تاریخ میں حضور ﷺ کے وصال اور صحابہ کرامؓ کے بعد یہ جگہیں علم اور تحقیق کے مراکز تھے۔ اس زمانے کے علوم و فنون کی سب سے بڑی درسگاہیں اور دارالمطالعہ یہاں تھے اور ایک تاریخی روایات کے مطابق سقوط بغداد کے وقت جب بغداد کی لائبریریوں کی کتابیں دجلہ و فرات میں پھینکی گئیں تو کتابوں کی سیاہی کی وجہ سے کئی روز تک ان دریاؤں کا پانی سیاہ رہا۔ مسلمانوں کی تاریخ پر نظر دوڑائی جائے تو جب اور جس زمانے میں مسلمانوں نے تحقیق کو اپنا مشن اور کام سمجھا وہ بام عروج پر رہے اور ساری دنیا پر حکمرانی کی لیکن جب مسلمانوں نے تحقیق اور تحقیق کا راستہ چھوڑا وہ دوسروں کے نہ صرف محتاج بنے بلکہ ان کی اکثریت کو غلامی کی زندگی نصیب ہوئی۔ مغرب کی ترقی اور عروج کا ایک ہی سبب ہے کہ انہوں نے مسلمانوں کے عروج کے اسباب اور ان کے زوال کے حالات پر تحقیق کی اور ان سے سیکھا اور ترقی کی۔ آج بھی مسلمانوں میں تحقیق کی کمی کی وجہ سے وہ روبہ زوال ہیں۔ المرکز الاسلامی ضلع بنوں ایک ایسا تعلیمی اور فلاحی ادارہ ہے جس کی بنیاد شاید مسلمانوں کی تاریخ کا باریک بینی سے مطالعہ کر کے رکھی گئی ہے۔ میرے ذاتی مطالعہ میں اس وقت ایسا دوسرا ادارہ نہیں جو اپنی مدد آپ اور عطیات پر یتیموں کی نہ صرف کفالت کرے بلکہ انکو جدید علوم سے دینی علوم کی روشنی میں آراستہ بھی کر رہا ہو۔ اس ادارے میں باقاعدہ کمپیوٹر کی تعلیم دی جا رہی ہے جو کہ ایک بہت بڑی کاوش ہے۔ ادارے کے مہتمم ایم این اے مولانا سید نصیب علی شاہ ایک عام مولوی نہیں بلکہ وہ ایک ایسے باریک بین انسان ہیں جو ماضی سے سبق حاصل کر کے حال میں کوشش اور جستجو کرتے ہوئے مستقبل کی صورت حالات کو اچھی طرح دیکھ رہے ہیں۔ وہ مستقبل کے حالات کیلئے مسلمانوں کی تیاری کو تمام چیزوں سے اولیت دیتے ہیں اور انہیں ایمانی قوتوں کو جدید حالات سے مقابلہ کرنے کیلئے تیار کرنے پر زور دیتے ہیں۔ میرے خیال میں اس ادارے کا سب سے اہم کارنامہ "المباحث الاسلامیہ" ہے۔ مجلہ نہایت دیدہ زیب ٹائٹل اور کاغذ کے ساتھ باقاعدگی سے چھپتا ہے۔ اس مجلے میں پہلی بار جدید فقہی مسائل پر جس سے اور جرات مندانہ اور محققانہ انداز سے بحث کی جاتی ہے وہ قابل صد ستائش ہے۔ المرکز الاسلامی میں کمپیوٹر، بیمہ، تصویر کی حیثیت، لاٹری وغیرہ پر بہت مدلل انداز سے مقالات پیش کئے جاتے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ المرکز الاسلامی یہ سلسلہ جاری رکھے گا۔ اگر یہ سلسلہ اسی طرح جاری رہا تو وہ دن دور نہیں کہ یہاں کے عوام کو جامعہ الازہر کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ المرکز کو چاہئے کہ وہ اس سلسلے کی اشاعت زیادہ سے زیادہ کرے اور فقہی کانفرنسوں میں سنائے گئے مقالات بھی اس میں قارئین کیلئے شائع کرے اور تمام جدید دنیا کو درپیش مسائل اور مشکلات زیر بحث لائے۔

تحریر: عبدالسلام بیتات نمائندہ روزنامہ اوصاف